اردو ڈیجیٹل پیپر

روزنامہ

کانگریس درپن

پٹنہ، 24، جولائی، بدھ

بہار پردیش کانگریس سیوادل، صداقت آشرم، پٹنہ-10 بہار

مرکزی وزیر خزانہ نے عام بجٹ پیش کیا، راہل گاندھی نے اس پر نشانہ لگاتے ہوئے اسے کرسی بچاؤ بجٹ قرار دیا

نئی دہلی؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے آج مودی حکومت کی تیسری میعاد کا پہلا عام بجٹ پیش کیا۔ بجٹ کی تعریف کرتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ یہ ایک ایسا بجٹ ہے جو ہر طبقے کو طاقت دیتا ہے۔ دریں اثنا، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے مودی حکومت کو نشانہ بنایا اور اسے کرسی بچانے ※ والا بجٹ قرار دیا۔ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے راہل گاندھی نے بجٹ کو اپنے اتحادیوں کو خوش کرنے والا قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ اپنے دوستوں کو خوش کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ اس سے اے اے (اڈانی امبانی) کو فائدہ ہوگا اور عام ہندوستانی کو کوئی راحت نہیں ملے گی۔ کانگریس لیڈر نے اس بجٹ کو کاپی پیسٹ قرار دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بجٹ کانگریس کے منشور اور سابقہ بجٹ سے نقل کیا گیا ہے۔ یہ ایک کاپی کیٹ ※ اور مودی حکومت کو بچانے ※ بجٹ ہے: کھرگے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے منگل کو الزام لگایا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ایسا بجٹ پیش کیا ہے جس سے ملک کی ترقی نہیں ہوگی بلکہ مودی حکومت کو بچایا جائے گا ※۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ ایک کاپی کیٹ بجٹ ※ ہے جس میں حکومت کانگریس کے نیا ※ ایجنڈے کی صحیح طریقے سے نقل نہیں کر پائی ہے۔ کھرگے نے k پر پوسٹ کیا، مودی حکومت کا "کاپی کیٹ بجٹ" بھی کانگریس کے انصاف کے ایجنڈے کی صحیح نقل نہیں کر سکا! مودی حکومت کا بجٹ اپنے اتحادی شراکت داروں کو دھوکہ دینے کے لیے آدھی پکی ہوئی ریواڑی تقسیم کر رہا ہے، تاکہ این ڈی اے بچ سکے۔ یہ ''ملک کی ترقی'' کا بجٹ نہیں ہے، یہ ''مودی حکومت کو بچاؤ'' کا بجٹ ہے۔ انہوں نے کہا،" 10 سال کے بعد، نوجوانوں کے لیے محدود اعلانات کیے گئے ہیں جنہیں سالانہ دو کروڑ ملازمتیں پیدا کرنے کے مسئلے کا سامنا ہے۔ کسانوں کے لیے صرف سطحی باتیں ہوئی ہیں۔ ڈیڑھ گنا ایم ایس پی اور آمدنی دوگنا، سب الیکشن فراڈ نکلا۔ اس حکومت کا دیہی اجرت (آمدنی) بڑھانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ کانگریس صدر کے مطابق، دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ طبقات، اقلیتوں، متوسط طبقے اور دیہی غریبوں کے لیے کوئی انقلابی منصوبہ نہیں ہے، جیسا کہ کانگریس کی قیادت میں متحدہ ترقی پسند اتحاد نے نافذ کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس بجٹ میں خواتین کے لیے کچھ نہیں ہے جس سے ان کی معاشی استعداد بڑھے گی اور وہ مزدور قوت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکیں گی۔

Scanned with OKEN Scanner

دعــــوت

تاریخ:24 جولائی 2024 (بدھ) وقت: صبح 11:30 مقام: رادھے کرشنا بینکوئٹ ہال، پنچ مکھی ہنومان مندر، بورنگ کینال روڈ، پٹنہ۔ 24 جولائی 2024 کو صبح 11:30 بجے سے بے لگام جرائم، کسی خاص ریاست پر بولے جانے والے مسلسل جھوٹ، اگنیور، بڑھتی مہنگائی، بے روزگاری اور پیپر لیک جیسے سنگین مسائل کے خلاف احتجاج میں بہار اسٹیٹ یوتھ کانگریس کے زیر اہتمام اسمبلی گھیراؤ پروگرام۔، رادھے کرشنا بینکوئٹ ہال، پنچ مکھی ہنومان مندر، بورنگ کینال روڈ سے کرنے کو یقینی بنایا گیا ہے۔اس پروگرام میں انڈین یوتھ کانگریس کے قومی صدر محترم شری سری نواس بی وی، بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے محترم صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ اور بہار لیجسلیچر کے لیڈر محترم شکیل احمد خان صاحب اور کانگریس کے تمام سینئر رہنما خصوصی طور پر موجود ہوں گے۔آپ کو اپنے دوستوں اور حامیوں کے ساتھ مذکورہ پروگرام میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔

نیک تمنائیں
شیو پرکاش غریب داس
چیئرمین بہار پردیش یوتھ کانگریس

Scanned with OKEN Scanner

مدھیہ پردیش مہیلا کانگریس کی ریاستی صدر ویبھا پٹیل جی اور سینئر نائب صدر کویتا پانڈے جی اور دیگر خواتین ساتھیوں نے آج ریوا پہنچ کر مدھیہ پردیش کے ریوا میں دو خواتین کو زندہ دفن کر کے مارنے کی کوشش کرنے والے غنڈوں کے واقعہ کے خلاف احتجاج کیا۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ کے آبائی علاقے میں اس طرح کے گھناؤنے واقعے کا رونما ہونا امن وامان کی کمزور صورتحال اور خواتین کے خلاف بڑھتے جرائم کی علامت ہے۔

خواتین کی امیدیں اور متوسط طبقے کی ضروریات کو ایک بار پھر نظر انداز کر دیا گیا ھے۔ کماری شلیجا

ہریانہ؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) سب بجٹ کا انتظار کر رہے تھے لیکن کچھ نہیں ملا۔ نوجوانوں کے خواب، خواتین کی امیدیں اور متوسط طبقے کی ضروریات کو ایک بار پھر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ آج پھر پورا ہندوستان سوچنے پر مجبور ہے کہ آخر کب تک ہم اس طرح انتظار کرتے رہیں گے؟ آپ بھی دیکھیں اس بجٹ نے کیا دیا:

● کسانوں کے لیے دھوکہ

●● :-کم از کم سپورٹ پرائس (MSP) کی کوئی پختہ گارنٹی نہیں۔ -قرض میں ڈوبے کسانوں کے لیے کوئی ریلیف نہیں۔ -ڈیزل، کیڑے مار ادویات اور کھاد کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر کوئی کنٹرول نہیں۔ اس بجٹ نے ایک بار پھر ہریانہ سمیت ہندوستان کے تمام خوراک فراہم کرنے والوں کے لیے برباد فصلوں کے زخموں کو تازہ کر دیا ہے۔

●● جوانی کے ساتھ دھوکہ:-

روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے کوئی واضح روڈ میپ نہیں۔ -نوجوانوں سے انٹرن شپ کا وعدہ (کانگریس کے منشور سے چوری کیا گیا وعدہ، لیکن اس میں بھی تبدیلیاں ہیں جن کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا)۔ -روزگار پیدا کرنے کی اسکیمیں صرف کاغذوں پر ہیں، حقیقت میں کچھ نہیں۔ اس بار بھی بی جے پی نے ہریانہ کے نوجوانوں کو بجٹ کی شکل میں مایوسی، مایوسی اور نظر انداز کیا ہے، جو ملک میں بے روزگاری میں سرفہرست ہے۔

●● خواتین کے لیے سطحی کوششیں:

●● خواتین کے تحفظ کے لیے کوئی ٹھوس پالیسی نہیں۔ خواتین کو با اختیار بنانے کے نام پر صرف اسکلنگ اور ہاسٹل اسکیمیں۔ خواتین کے حقیقی مسائل حل نہیں ہوئے۔ اس بجٹ کے ذریعے بالواسطہ طور پر ہریانہ کی خواتین سمیت تمام خواتین کی طاقت کو با اختیار بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ●● مڈل کلاس کے لیے مایوسی ●● :-انکم ٹیکس میں کوئی ریلیف نہیں۔ -شو کے لیے معمولی کٹوتیاں، حقیقی فوائد نہیں۔ -متوسط طبقے کے مالی مسائل حل نہیں ہوئے۔ جس بجٹ کا حل ہونا چاہیے تھا وہ خود ہر طبقے کا مسئلہ بن گیا ہے۔ تمام طبقات کی آمدنی کے تمام ذرائع تنگ ہوتے جا رہے ہیں۔

●● دیہی ترقی کو نظر انداز کرنا ●● :-

دیہی علاقوں کی بنیادی ضروریات پر توجہ نہیں دی گئی۔ -صرف انفراسٹرکچر پر خرچ کرنا، لیکن دیہی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے کچھ نہیں۔ - دیہات کی ترقی کے لیے کوئی ٹھوس منصوبہ نہیں ہے۔ ●● اہم مسائل پر خاموشی :-بی جے پی نے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی زمروں کو بجٹ سے باہر رکھا۔ -صحت، تعلیم اور سماجی تحفظ کا کوئی منصوبہ نہیں۔ - عوام کی بنیادی ضروریات کو نظر انداز کرنا۔ یہ بجٹ ہریانہ اور پورے ملک کے شہریوں کے لیے ایک مایوس کن دستاویز ثابت ہوا ہے۔ عوامی مفادات کو نظر انداز کرتے ہوئے کاسمیٹک سکیموں کا ڈبہ کھل گیا ہے۔ اس بجٹ میں ہریانہ کے لیے کوئی امید نہیں تھی۔ شاید بھارتیہ جنتا پارٹی نے لوک سبھا انتخابات میں شکست کا بدلہ لینے کے لیے یہ بجٹ پیش کیا ہے، لیکن شاید انہیں یہ احساس نہیں ہے کہ ہریانہ کے عوام آئندہ اسمبلی انتخابات میں اس بجٹ کا منہ توڑ جواب دیں گے۔

Scanned with OKEN Scanner

رام گڑھ اسمبلی حلقہ کے راجرپا میں جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدر کی رہنمائی میں منعقد عوامی ڈائیلاگ پروگرام میں محترم جناب غلام میر صاحب کے خطاب نے کارکنوں میں جوش وخروش پیدا کر دیا۔ عوامی ہم آہنگی سے بھرپور کانگریس پارٹی ہمیشہ عوامی مفاد میں کاموں کے لیے آگے بڑھ رہی ہے۔ آج کے عوامی مکالمے کے پروگرام میں اس مقصد سے آگاہ کیا گیا۔

بجٹ کا کچا چٹھا

آج ملک کے بنیادی مسائل بیروزگاری، مہنگائی، معاشی ناہمواری، غربت ہیں۔ اس بجٹ میں روزگار پیدا کرنے، مہنگائی کو کم کرنے، غربت دور کرنے اور معاشی عدم مساوات کے خلا کو پر کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ (1 کرسی بچانے کی کوشش یقینا، یہ ہر قیمت پر کرسی کا بجٹ بچانے والا ہے۔ مودی جی جن بیساکھیوں پر چل رہے ہیں وہ اپنا حصہ لے کر مر چکے ہیں۔ باقی تمام ریاستیں حیران ہیں کہ ہم نے کیا غلط کیا؟ جہاں بی جے پی الیکشن ہاری وہ ہم نے بدلہ لے کر نہیں دی، لیکن جہاں جیت گئی اس کا کیا ہوگا؟ (2 کاپی پیسٹ: انٹرن شپ اسکیم کانگریس کی اسکیم کو کاپی پیسٹ کرنے کے لیے بھی حکمت کی ضرورت ہے۔ کانگریس کی 'پہلی گارنٹی اسکیم' کاپی کی گئی تھی لیکن یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہماری اسکیم ایک سال اور ہر ڈگری ڈپلومہ ہولڈر کے لیے 8500 □ ماہانہ تھی۔ اس حکومت نے اسکیم کو 5000 □ ماہانہ، 500 اعلیٰ کمپنیوں اور 1 کروڑ لوگوں تک محدود کر دیا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر 1 کروڑ لوگ 500 کمپنیوں میں انٹرن شپ کرتے ہیں تو کیا ایک کمپنی 20 ہزار انٹرنز کی خدمات حاصل کرے گی؟ (3 کاپی پیسٹ: فرشتہ ٹیکس یہ اچھی بات ہے کہ ہمارے منشور میں اینجل ٹیکس کے خاتمے کے نکتے پر بھی عمل ہو گیا ہے، کاش ہم کچھ اور چیزیں بھی سیکھ لیتے۔ (4 مہنگائی سے کنارہ کشی اختیار کریں۔ وزیر خزانہ نے مہنگائی پر 10 لفظ بولے، مہنگائی کم کرنے کے حوالے سے ایک بات بھی نہیں کہی، حالانکہ انہوں نے یہ بتانے کی کوشش کی کہ کھانے پینے کی اشیاء کے علاوہ باقی سب بہت سستا ہو گیا ہے۔ (5 متوسط □ طبقے کو دھوکہ دینا وزیر خزانہ نے متوسط □ طبقے کی کمر توڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ▪ شارٹ ٹرم کیپیٹل گینز ٹیکس 15% سے بڑھا کر 20% کر دیا گیا ہے۔ ▪ لانگ ٹرم کیپیٹل گینز ٹیکس کو 10% سے بڑھا کر 2.5% □ کر دیا گیا ہے۔ ▪ ڈیویڈنڈ پر نیا ٹیکس لگایا جائے گا۔ ▪ انڈیکسیشن کے فوائد کو ہٹا دیا گیا ہے۔ اسے اس طرح سمجھیں۔ سال 2000 میں آپ نے 10,00,000 □ میں ایک گھر خریدا۔ جسے آپ نے اس سال □ 50,00,000 میں فروخت کیا۔ اشاریہ سازی کے بعد لاگت 36,30,000 روپے ہوگی۔ آپ کا کیپیٹل گین □ 13,70,000 ہے۔ آپ کو □ 2,74,000 کے اس پر ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔ لیکن اب نئے پروویژن کے تحت آپ کو □ 5,00,000 کا ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔ (6 زرعی بجٹ میں کمی کسانوں کو ایم ایس پی کی قانونی

ضمانت نہیں دی گئی، لیکن زراعت کے بجٹ میں ضرور کمی کی گئی۔ اس سال کا بجٹ کل بجٹ کے تناسب سے مزید کم کر کے 3.15 فیصد کر دیا گیا ہے۔ یہی نہیں، گزشتہ سال 1,44,214 کروڑ روپے زراعت کے لیے مختص کیے گئے تھے اور صرف 1,40,533 کروڑ روپے خرچ کیے گئے تھے۔ (6 تعلیم پر کم خرچ تعلیم کی سطح بڑھانے کے بجائے تعلیم پر اخراجات کم کیے جا رہے ہیں۔ پچھلے سال تعلیم کے لیے 1,16,417 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے اور صرف 1,08,878 کروڑ روپے خرچ ہوئے تھے۔ مطلب واضح ہے کہ 'نہ بھارت پڑھے گا، نہ ترقی کرے گا'۔ (7 صحت کے بجٹ میں کمی کورونا جیسی وبا کے باوجود حکومت نے کچھ نہیں سیکھا۔ بجٹ کے بعد صحت کے بجٹ میں مسلسل کمی کی جا رہی ہے۔ یہی نہیں، پچھلے سال صحت کے لیے 88,956 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے اور صرف 79,221 کروڑ روپے خرچ کیے گئے تھے۔ (8 دفاعی بجٹ میں کمی ایک طرف جب چین بے باک ہو رہا ہے تو ہم دفاعی بجٹ کو سرخرو کرنے کے بجائے اس میں کمی کیوں کر رہے ہیں؟ گزشتہ مالی سال میں دفاعی بجٹ پورے بجٹ کا 9.6 فیصد تھا جو اس سال کم کر کے 9.4 فیصد کر دیا گیا ہے۔ (9 سرمائے کے اخراجات میں کٹوتی مالی سال 24 کا سرمایہ خرچ بجٹ تخمینہ (BE) □ 13,70,949 کروڑ تھا، لیکن نظر ثانی شدہ تخمینہ (RE) □ 12,71,436 کروڑ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ حکومت نے کیپیکس میں تقریباً 1 لاکھ کروڑ روپے کم خرچ کیے ہیں۔ (10 ریلوے کے بارے میں فکر مند نہیں۔ اکثر ریل حادثات کے باوجود بجٹ میں بکتر بند پر ایک لفظ بھی نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بکتر اپنی جگہ نہیں ہے، یہ پیسے کی نہیں ہے بلکہ عزم اور ترجیحات کے بارے میں ہے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق پورے مالی سال 2023 میں صرف 20 کلومیٹر پر ہی آرمر نصب کیے گئے۔ محترمہ سپریا شرینے

بابر پور ڈسٹرکٹ ایگزیکٹو کا اجلاس

دہلی؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر شری دیویندر یادو کی صدارت میں آج بابر پور ضلع ایگزیکٹو کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں مختلف تنظیمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، وہاں موجود کارکنوں نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں اور صدر نے سبھی کو ہدایت دی کہ وہ بوتھ کی سطح پر تنظیم کو مضبوط کریں اور دہلی کے عوامی مفاد سے جڑے سلگتے ہوئے مسائل کو اٹھائیں۔ اس دوران شری انل بھردواج جی، چیرمین کمیونیکیشن دہلی کانگریس، سابق ایم ایل اے چودھری متین احمد، شری بھیشم شرما جی، شری ویر سنگھ دھیگن جی، کونسلر حاجی ظریف جی، شری جتیندر بگھیل جی، سابق کونسلر چودھری اجیت سنگھ جی، ضلع صدر چودھری۔ زبیر احمد جی، سابق صدر شری کیلاش جین جی، شری راج کمار جین جی، مبصر اشوک جین جی موجود تھے۔

Scanned with OKEN Scanner

یہ انتہائی مایوس کن بجٹ ہے، جو نریندر مودی کا تخت بچانے کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ ملیکارجن کھڑگے

دہلی؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) اس بجٹ میں کسانوں کے لیے ایم ایس پی کی گارنٹی یا کھاد پر سبسڈی جیسا کچھ نہیں ہے۔ ریلوے میں یوں تو بہت سے واقعات ہو رہے ہیں لیکن ریلوے کی حفاظت، ریلوے میں بھرتی جیسی اہم باتوں پر بات نہیں کی گئی۔ مودی حکومت نے ریلوے بجٹ کو بہت کمزور کر دیا ہے۔ ملک کی کئی ریاستوں میں سیلاب کی صورتحال ہے۔ لیکن اس بجٹ میں سیلاب سے نجات کے لیے کوئی خاص اقدامات نہیں کیے گئے۔ مودی حکومت کے بجٹ میں ایس سی-ایس ٹی کا کوئی نام نہیں ہے۔ اس بار ایس سی-ایس ٹی کو جس خصوصی جز کے تحت رقم دی جانی تھی وہ نہیں کی گئی۔ شاید مودی حکومت کسانوں، مزدوروں، غریبوں، دلتوں سے ناراض ہے، کیوں کہ ان سب نے ہندوستانی اتحاد کی حمایت کی ہے۔ اس لیے وہ انھیں نظر انداز کر کے انھیں سبق سکھانا چاہتے ہیں۔ ساتھ ہی ذات پات کی مردم شماری کے لیے جو بجٹ رکھا جانا تھا اس کے بارے میں کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ مودی حکومت نے نوجوانوں کے لیے کانگریس کی اسکیم کو کاپی پیسٹ کیا اور نام بدل دیا۔ پورا ملک مہنگائی سے نبرد آزما ہے لیکن بجٹ میں مہنگائی کے خلاف اقدامات کی کوئی بات نہیں کی گئی۔ اس بجٹ میں کچھ لوگوں کو صرف کرسی بچانے کے لیے خوش کیا گیا ہے۔ بجٹ کو دیکھ کر ایسا لگا جیسے نریندر مودی نے عوام کو نظر انداز کر کے صرف دو دوستوں کو ساتھ لے کر کرسی بچائی ہے۔ کانگریس نے عوام سے کہا *منریگا *فوڈ سیکیورٹی ایکٹ *ہیلتھ مشن *صحت کا حق *مڈ ڈے میل اس طرح کی اسکیمیں دی گئی ہیں۔ لیکن مودی حکومت میں لوگوں سے صرف جھوٹ بولا گیا ہے۔ اس لیے اس بار نریندر مودی نے اپنی ضمانت کی بات نہیں کی۔: کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر شری ملیکارجن کھرگے۔

وزیر خزانہ کا یہ بجٹ انتہائی مایوس کن تھا۔ یہ پورا بجٹ حکومت کی کمزوری اور عدم استحکام کی ایک مثال تھا۔ پورا بجٹ دو ریاستوں اور دو مخصوص سیاسی پارٹیوں کو اہمیت دینا تھا، کیونکہ حکومت کو اپنی کرسی بچانا ہے۔ اس میں متوسط طبقے، کسانوں اور بے روزگاروں کے لیے کچھ نہیں تھا۔ لیکن اس میں بی جے پی کو چندہ دینے والے صنعت کاروں کے لیے بہت کچھ تھا۔ جو ہم پچھلے کئی سالوں سے دیکھ رہے ہیں وہ اس بجٹ میں بھی نظر آئے گا۔ اس بجٹ کے ذریعے پی ایم مودی اپنے قریبی کروڑ پتیوں کی مدد کریں گے اور ان سب کو نئی جگہوں پر سرمایہ کاری کرنے کی سہولیات فراہم کریں گے۔ یہ آپ کو بتائے گا کہ نریندر مودی کے قریبی لوگوں کی کمپنیوں کو بینک اور ٹیکس قوانین سے کیسے راحت مل سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ متوسط طبقے، چھوٹے دکانداروں اور ایماندار ٹیکس دہندگان کو سوائے خالی وعدوں کے کچھ نہیں ملے گا۔: لوک سبھا میں ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی جی

بہار کے لیے جو بجٹ مختص کیا گیا ہے وہ محض ایک سراب ہے۔ مرکزی حکومت نے شروع سے ہی بہار کے ساتھ سوتیلی ماں والا سلوک کیا ہے۔ ریاست میں نتیش حکومت کو بچانے کے لیے یہ اعلان کیا گیا ہے، بہار کو اس بجٹ سے کچھ نہیں ملے گا۔ ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

Scanned with OKEN Scanner

یہ کرسی بچانے والا بجٹ تھا: سپریہ شرینتے

) یہ ساری کوششیں صرف کرسی بچانے کے لیے کی گئی ہیں۔ ذرا آگے دیکھو... کیا ہوتا ہے؟ بجٹ سے ہماری توقعات اور ہمارا ردعمل- 1. بے روزگاری۔ ملک کو درپیش سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے۔ یہ ملک کا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ ہمیں امید تھی کہ اس بجٹ میں روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے اور بے روزگاری کا مسئلہ ختم ہو جائے گا۔ بجٹ میں کہا گیا ہے کہ تقریباً 90.2 کروڑ لوگ تین طرح کی اسکیموں سے مستفید ہوں گے۔ یہ نہیں ہونے والا ہے۔ اس بجٹ میں روزگار پیدا کرنے کا ایک بڑا موقع ضائع ہو گیا ہے۔ 2. افراط زر یہ ملک کمر توڑ مہنگائی سے نبرد آزما ہے۔ آج WPI تقریباً 4.3٪ ہے اور خوراک کی افراط زر 50.9٪ ہے۔ اس کے بعد بھی، اقتصادی سروے نے 1. 7 فیصد کے مینوفیکچرنگ ڈیفلیٹر کی بات کی ہے۔ لیکن دنیا کے معروف ماہرین اقتصادیات اس ڈیفلیٹر کی تعداد پر یقین نہیں رکھتے۔ یہاں یہ یقین کرنا بھی ہے تو زراعت صرف 4.1٪ اور کھپت صرف 4٪ سے کیسے بڑھ رہی ہے۔ وزیر خزانہ نے مہنگائی پر صرف 10 الفاظ بولے ہیں۔ اس بجٹ میں مہنگائی کم کرنے کے لیے کوئی ریلیف نظر نہیں آتا۔ 3. تعلیم آج بچے اپنی کلاس کے مطابق پڑھائی نہیں کر سکتے اور یہ بھی مانا جاتا ہے کہ ان میں وہ مہارت نہیں ہے، اس لیے تعلیم پر توجہ دینا بہت ضروری تھا۔ آج ملک میں NEET ایک بڑا مسئلہ ہے، لیکن اس پر ایک لفظ بھی نہیں بولا گیا ہے۔ پچھلی بار اسکول کے بجٹ میں 417,16,1 کروڑ روپے خرچ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ 4. صحت یہ تو سب کو معلوم ہے کہ صحت عامہ کی دیکھ بھال کا برا حال ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹروں، نرسوں اور عملے کی شدید کمی ہے۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ اس بار حکومت صحت پر زیادہ خرچ کرے گی لیکن بڑھنے کے بجائے اسے کم کیا جا رہا ہے۔ پچھلی بار بجٹ 956,88 کروڑ روپے تھا، لیکن اخراجات میں 80،000 کروڑ روپے کی کمی ہوئی ہے۔ اس میں 8 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی کٹوتی ہوئی ہے۔ 5. آمدنی پچھلے 6 سالوں سے لوگوں کی آمدنی درمیان لوگوں کی آمدنی سیلف ایمپلائڈ روپے 800,12 ماہانہ یومیہ اجرت کرنے والے مزدور تقریباً 400,7 روپے ماہانہ مزدور 750,19 روپے ماہانہ ہمارا مطالبہ ہے کہ کم از کم آمدنی 400 روپے یومیہ ہونی چاہیے۔ لیکن سچ یہ ہے کہ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کو کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔ 6. زراعت کسان ایم ایس پی کی قانونی ضمانت مانگ رہے ہیں، لیکن حکومت نے اپنے بجٹ میں ایک لفظ بھی نہیں کہا ہے۔ اس کے ساتھ زراعت کا بجٹ بھی کم کر دیا گیا ہے۔ 7. تعلیمی قرض ہمارا مطالبہ تھا کہ بقایا تعلیمی قرضہ ایک بار معاف کیا جائے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس بجٹ میں تعلیمی قرضے دینے کی بات تو کی گئی لیکن جو لوگ تعلیمی قرضے لے رہے ہیں ان کو معاف کرنے کی بات نہیں کی گئی۔ 8. اگنیپتھ ہمارا مطالبہ تھا کہ اگنی پتھ اسکیم کو ختم کیا جائے، لیکن اگنی پتھ اسکیم پر ایک لفظ بھی نہیں بولا گیا۔

بجٹ ملک کے لوگوں کی امیدوں پر بجلی گرائی گئی ہے، جھارکھنڈ کے لیے خاموشی، راجیش ٹھاکر

رانچی: 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) ریاستی کانگریس کے صدر راجیش ٹھاکر نے کہا کہ مرکزی حکومت کا بجٹ ملک کے لوگوں کی امیدوں پر ایک گرج اور جھارکھنڈ کے لیے خاموشی ہے۔ بجٹ کا محور عوام نہیں طاقت ہے اور یہ اس ملک کی ستم ظریفی ہے۔ منگل کو بجٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ٹھاکر نے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا پیش کردہ بجٹ ایک مثال بن گیا ہے۔ بی جے پی نے مرکزی بجٹ میں جھارکھنڈ میں لوک سبھا انتخابات میں اپنی شکست کا بدلہ لے لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ پورے ملک میں تعلیم اور صحت کے شعبے میں کل بجٹ کا صرف ایک سے دو فیصد مختص کیا گیا ہے اور پیداوار بڑھانے کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعظم کی سیاسی تعاون کی قیمت چکانے کی مجبوری اس بجٹ میں صاف نظر آ رہی ہے۔ ٹھاکر نے کہا کہ بجٹ نجی کھپت کی ریکارڈ سست رفتاری پر مکمل طور پر خاموش ہے، اقتصادی ترقی کا انجن۔ 2016 سے 2022 کے درمیان 24 لاکھ پیداواری کمپنیاں بند ہو چکی ہیں۔ ان کے لیے صرف کریڈٹ گارنٹی کی بات کی گئی ہے۔ کوئی ٹھوس کام نہیں کیا گیا۔ بجٹ میں مذکور 5.4 فیصد فزیکل کنسولیڈیشن کا ہدف یو پی اے حکومت نے 2014 میں ہی حاصل کیا تھا۔ کسانوں کو ریلیف دینے کے لیے بجٹ میں کوئی براہ راست بندوبست نہیں کیا گیا، تاکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو سکے۔ اس کے برعکس تحقیق اور زراعت سے متعلق شعبوں کے لیے انتظامات کرنا کارپوریٹ سیکٹر کو پچھلے دروازے سے فائدہ پہنچانے کی کوشش ہے جو اس شعبے سے وابستہ ہیں۔ ٹھاکر نے کہا کہ اس بجٹ میں ایسا کوئی بندوبست نہیں کیا گیا ہے، جس سے عام صارفین کو مہنگائی سے راحت ملے، بلکہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس بجٹ سے عام لوگوں کو کوئی راحت نہیں ملی ہے۔ انہیں بجٹ کے نام پر ایک ہنگامہ بھی نہیں دیا گیا۔ وزیر خزانہ کے پیش کردہ بجٹ سے واضح ہے کہ نوجوانوں کو روزگار کے لیے نجی شعبے پر انحصار کرنا پڑے گا۔ یہ بجٹ حکومتی تقرریوں کے امکانات کو ختم کرنے کی طرف پہلا قدم ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے آج مرکزی حکومت پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ای ڈی مجھے غیر قانونی طور پر پھنسا رہی ہے

بنگلور؛۔ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے منگل کو مرکزی حکومت پر کرناٹک مہارشی والمیکی شیڈیولڈ ٹرائب ڈیولپمنٹ کارپوریشن ※ گھوٹالے میں انہیں پھنسانے کی سازش کا الزام لگایا۔ سدارامیا نے کہا کہ مرکزی ایجنسیوں کا استعمال کانگریس حکومت کو غیر مستحکم کرنے کے لیے غیر قانونی طور پر پھنسانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ سدارامیا نے والمیکی کارپوریشن میں 187 کروڑ روپے کی بے قاعدگیوں کی جانچ کے دوران ای ڈی کی مبینہ اونچ نیچ کے خلاف اسمبلی احاطے میں مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے پاس کانگریس کے اراکین اسمبلی کے مظاہرے کے دوران یہ الزامات لگائے۔ سدارامیا نے دعویٰ کیا کہ ای ڈی نے محکمہ سماجی بہبود کے ایڈیشنل ڈائریکٹر بی کالیش کو پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا اور ان پر دباؤ ڈالا کہ وہ تحریری طور پر بتائیں کہ وزیر اعلیٰ اس گھوٹالے میں ملوث ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ای ڈی حکام نے مجھے اور دیگر وزراء کا نام لینے پر مجبور کیا کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر خزانے سے 33.43 کروڑ روپے جاری کیے گئے.※ اس میں نہ میرا اور نہ ہی محکمہ خزانہ کا کوئی کردار ہے۔ کالیش کو دھمکی دی گئی تھی کیونکہ وہ (ای ڈی) مجھے غیر قانونی طور پر پھنسانا چاہتے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کالیش کی شکایت پر ای ڈی حکام کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکز ریاستی حکومت کو غیر مستحکم کرنا چاہتا ہے، مجھے نشانہ بنانا چاہتا ہے، میری شبیہ کو خراب کرنا چاہتا ہے اور ریاست کے لوگوں میں یہ تاثر پیدا کرنا چاہتا ہے کہ ہم SC/ST کے خلاف ہیں، لیکن الزام ہے کہ بی جے پی حکومت کے دوران بہت سے گھوٹالے ہوئے ہیں.※ ای ڈی تحقیقات میں شامل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ای ڈی اور سی بی آئی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جس کے خلاف ہم نے آج احتجاج کیا ہے۔ ہم اس مسئلہ کو کرناٹک اسمبلی اور قانون ساز کونسل میں اٹھائیں گے۔ سدارامیا نے کہا کہ یہ جمہوریت میں بہت خطرناک قدم ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر ڈی کے شیوکمار، وزراء اور ایم ایل ایز نے احتجاج میں حصہ لیا۔

یوتھ کانگریس کی میٹنگ، اسمبلی انتخابات میں انڈیا الائنس کے امیدوار کی حمایت کرے گی

پاکور: 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس یوتھ ضلع صدر تسلیم عارف عرف گولی کی صدارت میں ضلع کانگریس دفتر میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پاکور یوتھ کانگریس کے کارکنان بشمول ضلع، اسمبلی اور بلاک کمیٹی کے عہدیداروں نے اپنی شرکت کو یقینی بنایا۔ جھارکھنڈ میں ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات کے حوالے سے، ہندوستانی اتحاد کے امیدوار کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے کئی نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے کوآرڈینیٹر محمد خورشید خان نے کہا کہ یہ میٹنگ یوتھ کانگریس کمیٹی کی تنظیم کو مضبوط بنانے کے لیے بلائی گئی ہے۔ میٹنگ میں کانگریس یوتھ کمیٹی کے ضلع صدر تسلیم عارف عرف بلٹ، نائب صدر بلال شیخ، محمد نسیم عالم، جلال الدین شیخ، اصغر علی، ملن منڈل، گنیش شاہ، برکا ٹوڈو، رابن منڈل، بینشور مرمو سمیت یوتھ کانگریس کارکنان موجود تھے۔

10 سال بعد مرکزی حکومت نے تسلیم کیا کہ روزگار ایک قومی بحران ہے، کانگریس

دہلی؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس نے منگل کو دعویٰ کیا کہ وزیرخزانہ نرملا سیتارمن کی بجٹ تقریر شومین شپ پر زیادہ مرکوز تھی اور مرکزی حکومت نے 10 سال کے انکار کے بعد یہ قبول کیا ہے کہ بے روزگاری ایک قومی بحران ہے جس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے یہ بھی کہا کہ حکومت کی طرف سے اعلان کردہ انٹرن شپ اسکیم اس لوک سبھا الیکشن کے لئے کانگریس کے منشور میں کئے گئے حق اپرنٹس شپ کے وعدے پر مبنی ہے، جس کے تحت اس نے ڈپلومہ اور ڈگری ہولڈرس بے روزگار نوجوانوں کو تربیت فراہم کی ہے۔ ایک سال تک ہر ماہ 8500 روپے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ کانگریس نے اس پروگرام کو 'پہلی نوکری پکی' کا نام بھی دیا تھا۔ حکومت نے منگل کو کہا کہ وہ روزگار سے متعلق تین اسکیمیں شروع کرے گی۔ لوک سبھا میں 2024-25 کے لیے مرکزی بجٹ پیش کرتے ہوئے، وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ حکومت ایک ماہ کا پی ایف (پروویڈنٹ فنڈ) شراکت فراہم کرکے ملازمت کے بازار میں داخل ہونے والے 30 لاکھ نوجوانوں کو ترغیب دے گی۔ انہوں نے کہا کہ [وزیر اعظم انٹرن شپ سکیم ※ کے تحت ماہانہ 5000 روپے کا الاؤنس دیا جائے گا۔ رمیش نے پوسٹ کیا میں چلا گیا۔ تاہم، اس کے مخصوص انداز میں، اس اسکیم کو تمام ڈپلومہ ہولڈرز اور گریجویٹوں کے لیے گارنٹی کے بجائے ایک من مانی ہدف (ایک کروڑ انٹرنشپ) کے ساتھ سرخیوں پر قبضہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔" 10 سال کے انکار کے بعد ایسا لگتا ہے کہ مرکزی حکومت آخر کار خاموشی سے قبول کرنے کے لیے آگے آئی ہے کہ بڑے پیمانے پر بے روزگاری ایک قومی بحران ہے جس پر فوری توجہ کی ضرورت ہے،" انہوں نے دعویٰ کیا۔ رمیش نے کہا کہ ابھی بہت دیر ہو چکی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ بجٹ تقریر ایکشن لینے سے زیادہ پوسٹورنگ پر مرکوز ہے۔

مودی حکومت نے اپنے کھوکھلے وعدے دکھانے کی کوشش کی، ششی تھرور

دہلی؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس کے سینئر لیڈر ششی تھرور نے کہا کہ اس بجٹ میں کئی اہم چیزوں کو نظرانداز کیا گیا ہے، جن کی تنقید ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کے ذریعے مرکز کی مودی حکومت نے اپنے کھوکھلے وعدوں کو ظاہر کرنے کی کوشش کی۔ ایسا کرکے حکومت نے یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ وہ خالی وعدے کرنے میں پیچھے نہیں ہے، لیکن اس سے کچھ خاص ہونے والا نہیں ہے۔ عوام ذہین ہے، وہ سب کچھ دیکھتے ہیں۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے بجٹ میں ایک یا دو نہیں بلکہ کئی اہم چیزوں کا ذکر کیا ہے۔ منریگا کا کوئی ذکر نہیں تھا، جو غریبوں کے لیے سب سے اہم اسکیموں میں سے ایک ہے۔ اس کے علاوہ تعلیم اور صحت کے شعبوں کو تیز کرنے کی طرف بجٹ میں کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی۔ دوسری جانب موجودہ جی ڈی پی کی شرح میں اضافے کے حوالے سے حکومت نے بجٹ کے ذریعے واضح کر دیا ہے کہ ملک کی جی ڈی پی جو بھی ہو، ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں۔ حکومت عوام کی ذاتی آمدنی بڑھانے کی سمت میں مکمل طور پر غیر فعال نظر آتی ہے۔ پچھلے دس سالوں میں لوگوں کی آمدنی میں کمی آئی ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ اس بجٹ میں خوش ہونے کے لیے کچھ ہے۔'' ان کا مزید کہنا تھا کہ ''شیئر مارکیٹ سے وابستہ لوگوں نے بھی بجٹ کے حوالے سے منفی رائے دی ہے۔ مجموعی طور پر میں یہ کہوں گا کہ اس بجٹ میں کچھ بھی ایسا نہیں ہے جس سے لوگوں کو خوش کیا جا سکے۔ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کو اس بجٹ کے حوالے سے ایک بار پھر خود کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت نے ایسا نہیں کیا تو آنے والے دنوں میں اسے مایوسی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ مرکزی وزیرخزانہ نرملا سیتا رمن نے منگل کو مکمل بجٹ پیش کیا۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ معیشت کے مختلف عوامل کو مثبت توانائی سے ہمکنار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بجٹ کے ذریعے یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ ملک میں ترقی کی رفتار کو کیسے تیز کیا جائے اس کا ایک نیا خاکہ تیار کیا جائے۔ دوسری جانب وزیراعظم نریندر مودی نے بھی بجٹ کی تعریف کی۔ انہوں نے اسے عوام کی فلاح و بہبود سے متعلق بجٹ قرار دیا۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ اس میں عوام کے مفادات کو خصوصی ترجیح دی گئی ہے۔ نوٹ، اس سے قبل مرکزی وزیر خزانہ نے فروری میں عبوری بجٹ پیش کیا تھا۔ اس کے بعد لوک سبھا انتخابات کی تکمیل کے بعد مکمل بجٹ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں مرکزی حکومت نے سماج کے مختلف طبقات کے لوگوں کے مفادات کا خاص خیال رکھا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

یہ خوشی کی بات ہے کہ وزیر خزانہ نے کانگریس کا منشور پڑھا: پی چدمبرم

دہلی؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے منگل کو بجٹ پیش کرتے ہوئے کئی اسکیموں کا آغاز کیا۔ سابق وزیر خزانہ پی چدمبرم نے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ وزیر خزانہ نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے لیے کانگریس کی طرف سے جاری کردہ منشور پڑھا ہے۔ سابق وزیر خزانہ نے ٹویٹر پر لکھا، مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ معزز وزیر خزانہ نے انتخابی نتائج کے بعد کانگریس کا منشور 2024 پڑھا۔" انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات کی بھی خوشی ہے کہ وزیر خزانہ نے ایمپلائمنٹ لنکڈ انسینٹیو (ای ایل آئی) کو اپنایا ہے، جو کانگریس کے منشور کے صفحہ نمبر 30 پر ہے۔ سابق وزیر خزانہ نے کہا،" مجھے اس بات کی بھی خوشی ہے کہ انہوں نے کانگریس کے منشور کے صفحہ 11 سے ہر ٹرینی کو الاؤنس کے ساتھ ٹریننگ اسکیم شروع کی ہے۔" وزیر خزانہ پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کاش نرملا سیتا رمن کانگریس کے منشور سے کچھ اور خیالات کی نقل کر سکتیں۔ سابق وزیر خزانہ نے ایکس پر لکھا، "مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی کہ وزیر خزانہ نے اینجل ٹیکس ختم کر دیا ہے۔ کانگریس کئی سالوں سے اس کے خاتمے کا مطالبہ کر رہی تھی اور صفحہ 31 پر منشور میں بھی یہی کہا گیا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی اس پر مزید بات کریں گے۔ اس سے پہلے، وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے بجٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کی نو ترجیحات کو پیش کیا، جس میں روزگار، ہنر، زراعت اور مینوفیکچرنگ پر توجہ دی گئی ہے۔ اپنا ساتواں بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ سیتا رمن نے کہا، "اس بجٹ میں ہم روزگار، ہنر، MSME اور متوسط طبقے پر توجہ مرکوز کریں گے۔ زرعی تحقیق کو پیداواری صلاحیت اور آب و ہوا کے موافق اقسام کو بڑھانے کے لیے تبدیل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے لوگوں نے پی ایم مودی کی قیادت والی حکومت پر اپنا اعتماد ظاہر کیا ہے اور اسے تاریخی تیسری مدت کے لیے دوبارہ منتخب کیا ہے۔

مرکزی بجٹ پر سابق وزیر اعلی اشوک گہلوت کا ردعمل، حکومت کی جانب سے دوہری ترقی کے دعوے گمراہ کن ثابت ہوئے

جے پور؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) سابق وزیر اعلی اشوک گہلوت نے مرکزی بجٹ پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات کے دوران وزیر اعظم کی کوئی بھی تقریر نام نہاد ڈبل انجن والی حکومت کی طرف سے دوہری ترقی کے گمراہ کن دعوے کے بغیر ختم نہیں ہوئی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جواب ایسا لگ رہا تھا کہ سیاسی وجوہات کی بنا پر مرکزی حکومت نے پورے ملک کا بجٹ صرف آندھرا پردیش اور بہار کو سونپ دیا ہے۔ جغرافیائی اور سماجی طور پر ہمارے راجستھان کو ایک خصوصی پیکیج کی ضرورت تھی لیکن پوری بجٹ تقریر میں راجستھان کا نام تک نہیں آیا، جب کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات کے دوران وزیر اعظم کی کوئی بھی تقریر نام نہاد کی طرف سے دوہری ترقی کے گمراہ کن دعوے کے بغیر ختم نہیں ہوئی۔ ڈبل انجن حکومت ہے۔ ہمیں امید تھی کہ مرکزی حکومت اس بجٹ میں ERCP کو قومی پروجیکٹ کا درجہ دے گی اور ERCP کے لیے خصوصی فنڈز حاصل کرے گی، لیکن مرکزی حکومت نے ERCP پر کوئی اعلان نہ کر کے راجستھان کے مفادات سے کھیلا ہے۔ پہلے بی جے پی حکومت نے ہر سال 2 کروڑ نوکریوں کا وعدہ کیا تھا، لیکن اب بجٹ میں 5 سال میں 1 کروڑ انٹرن شپ اور 5 ہزار روپے ماہانہ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس بجٹ میں مہنگائی پر قابو پانے کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے گئے۔ نہ پٹرول ڈیزل پر کوئی ٹیکس کم کیا گیا اور نہ ہی کھانا پکانے والی گیس سستی کی گئی۔ راجستھان میں ہماری حکومت نے 500 روپے میں گیس سلنڈر دیا۔ جب راجستھان یہ کر سکتی ہے تو مرکزی حکومت کیوں نہیں کر سکتی؟ پوری بجٹ تقریر پڑھ کر عوام مایوس ہے۔ ایسا بے سمت بجٹ ملکی معیشت کو دوبارہ پٹری پر لانے میں کامیاب ہونے کا امکان نہیں۔

بجٹ کو کانگریس کے نیائے پتر سے چرایا گیا۔ بنا

رانچی؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) وزیر صحت بنا گپتا نے کہا کہ بجٹ نے ایک بار پھر متوسط طبقے کے خاندانوں پر ٹیکسوں کا بوجھ ڈال دیا ہے۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ انتخابی جیت کے بعد ٹیکس میں ریلیف ملے گا لیکن ہوا اس کے برعکس ہے اور لگتا ہے کہ متوسط طبقے پر انتخابی اخراجات کا بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔ نوجوانوں کو نوکریوں کے بجائے انٹرن شپ کا بنڈل دیا گیا۔ کسانوں اور خواتین کو پھر نظر انداز کیا گیا۔ مزدوروں اور مزدوروں کو دھوکہ دیا گیا ہے۔ کانگریس کے انصاف پیپر سے بجٹ چوری کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر جھارکھنڈ میں الیکشن انچارج بن گئے ہیں، لیکن جھارکھنڈ کے لوگوں کو کچھ نہیں دے سکے۔ حیرت ہے کہ بجٹ میں صحت کا کوئی ذکر نہیں۔ مجموعی طور پر یہ بجٹ دھلائی ہے۔ بہار اور آندھرا پردیش کو ترقیاتی فنڈز دینا اور جھارکھنڈ کو نظر انداز کرنا قبائل مخالف ذہنیت کی عکاسی ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

کانگریس نے بی جے پی حکومت کو نشانہ بنایا

نئی دہلی؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) ملک کی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پارلیمنٹ میں مرکزی بجٹ 2024 پیش کیا۔ بجٹ پیش ہوتے ہی کانگریس نے کھلواڑ کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وزیر خزانہ نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد کانگریس کا 2024 کا منشور پڑھا ہے۔ ساتھ ہی سب سے پرانی جماعت نے یہ بھی کہا کہ بجٹ تقریر میں شو پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ درحقیقت، وزیر خزانہ سیتارمن نے مرکزی بجٹ 2024-25 میں وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت نوجوانوں کو انٹرن شپ کے ساتھ 5000 روپے ماہانہ الاؤنس بھی ملے گا۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے کہا کہ حکومت کی طرف سے اعلان کردہ انٹرن شپ اسکیم اس لوک سبھا الیکشن کے لئے کانگریس کے منشور میں کئے گئے حق اپرنٹس شپ کے وعدے پر مبنی ہے، جس کے تحت اس نے ایک سال کے لئے ڈپلومہ اور ڈگریاں رکھنے والے بے روزگار نوجوانوں کو تربیت فراہم کی ہے۔ ہر ماہ 8500 روپے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ کانگریس نے اس پروگرام کو 'پہلی نوکری پکی' کا نام بھی دیا تھا۔ سابق وزیر خزانہ چدمبرم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر کہا "مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ وزیر خزانہ نے انتخابی نتائج کے بعد کانگریس کا لوک سبھا 2024 کا منشور پڑھ لیا ہے۔ مجھے اس بات کی بھی خوشی ہے کہ انہوں نے کانگریس کے منشور کے صفحہ 30 پر ذکر کردہ ایمپلائمنٹ لنکڈ انسینٹیو (ELI) کو اپنا لیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "مجھے اس بات کی بھی خوشی ہے کہ انہوں نے ہر اپرنٹس کے لیے الاؤنسز کے ساتھ اپرنٹس شپ اسکیم شروع کی ہے جیسا کہ کانگریس کے منشور کے صفحہ 11 پر بتایا گیا ہے۔ کاش وزیر خزانہ نے کانگریس کے منشور میں کچھ دوسرے خیالات کی نقل کی ہوتی۔ میں جلد ہی گمشدہ پوائنٹس کی فہرست دوں گا۔ کانگریس نے منگل کے روز دعویٰ کیا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی بجٹ تقریر شو مین شپ پر زیادہ مرکوز تھی اور مرکزی حکومت نے 10 سال کے انکار کے بعد یہ قبول کیا ہے کہ بے روزگاری ایک قومی بحران ہے جس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ لوک سبھا میں 2024-25 کے لیے مرکزی بجٹ پیش کرتے ہوئے، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ حکومت ایک ماہ کا پی ایف (پروویڈنٹ فنڈ) شراکت فراہم کر کے ملازمت کے بازار میں داخل ہونے والے 30 لاکھ نوجوانوں کو ترغیب دے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم انٹرنشپ اسکیم کے تحت 5000 روپے ماہانہ الاؤنس دیا جائے گا، رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا "وزیر خزانہ نے کانگریس سے سیکھا ہے "نیا پترا-2024، جس میں اس کا انٹرنشپ پروگرام واضح طور پر ہے۔ کانگریس کے مجوزہ اپرنٹس شپ پروگرام کے مطابق یہ اس بات پر مبنی ہے جسے پہلی ملازمت کی تصدیق کی گئی تھی۔ تاہم، اس کے مخصوص انداز میں، اس اسکیم کو تمام ڈپلومہ ہولڈرز اور گریجویٹس کے لیے گارنٹی کے بجائے ایک من مانی ہدف (ایک کروڑ انٹرنشپ) کے ساتھ سرخیوں پر قبضہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 10 سال کی تردید کے بعد ایسا لگتا ہے کہ آخرکار مرکزی حکومت خاموشی سے قبول کرنے کے لیے آگے آئی ہے کہ بڑے پیمانے پر بے روزگاری ایک قومی بحران ہے جس پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ رمیش نے کہا کہ اب تک بہت دیر ہو چکی ہے اور لگتا ہے کہ بجٹ تقریر کارروائی کرنے سے زیادہ پوزیشن پر مرکوز ہے۔

کرناٹک میں سدارامیا حکومت کا بڑا اعلان

بنگلورو؛ 23 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کرناٹک کی سدارامیا حکومت نے کابینہ کی میٹنگ میں کئی اہم فیصلے لیے ہیں۔ اس میٹنگ میں انہوں نے NEET سمیت تین تجاویز کو منظوری دی ہے۔ تینوں تجاویز قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (NEET) "ایک ملک، ایک انتخاب" اور لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کے حلقوں کی حد بندی کے خلاف ہیں۔ حد بندی کے خلاف تجاویز کی منظوری دیدی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ تجاویز آج مقننہ کے جاری اجلاس کے دوران پیش کئے جانے کا امکان ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کابینہ نے "گریٹر بنگلورو گورننس بل 2024" کو بھی منظوری دے دی ہے۔ گریٹر بنگلورو میونسپل کارپوریشن کی تنظیم نو کے لیے سابق چیف سکریٹری بی ایس پاٹل کی قیادت میں تشکیل دی گئی چار رکنی کمیٹی نے اس ماہ کے شروع میں حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کی تھی۔ مسودہ بل میں، کہا جاتا ہے کہ کمیٹی نے شہر پر حکومت کرنے کے لیے منصوبہ بندی اور مالی اختیارات کے ساتھ ایک گریٹر بنگلورو اتھارٹی (جی بی اے) کے قیام کی تجویز پیش کی ہے، اور یہ متعدد کارپوریشنوں اور 400 وارڈوں تک کا انتظام بھی کرتی ہے۔ NEET پر جاری تنازعہ کے درمیان، نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے حال ہی میں مرکز پر زور دیا تھا کہ وہ قومی اہلیت-کم-داخلہ ٹیسٹ کو منسوخ کرے اور ریاستوں کو اپنے داخلہ امتحانات منعقد کرنے کی اجازت دے۔

Scanned with OKEN Scanner